احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعرات 30- ستمبر 1999ء- 19 جمادی الثانی 1420 ہجری- 30 تبوک 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 221

بدظنی سے بچو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب ما ینہیٰ عن التحاسد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے۔ اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوء ظن پیدا ہو' تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے' تاکہ اس معصیت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے۔ اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ یہاں تک لکھا ہے کہ جس وقت دوزخی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے' تو اللہ تعالیٰ ان سے یہی فرمائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنی کی۔ بعض لوگ اس خیال کے بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خطاکاروں کو معاف کر دے گا اور نیکو کاروں کو عذاب دے گا۔ ایسا خیال بھی اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اس لئے کہ اس کی صفت عدل کے سراسر خلاف ہے۔ گویا نیکی اور اس کے نتائج کو جو قرآن شریف میں اس نے مقرر فرمائے ہیں' بالکل ضائع کر دینا اور بیسود ٹھہرانا ہے۔ پس خود یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے۔ اس کو معمولی مرض نہ سمجھو۔ بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے۔ بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 246)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 29 ستمبر- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مصروفیات میں قدرے اضافہ فرمایا ہے۔ طبیعت عمومی طور پر بہتر ہو رہی ہے۔ الحمدللہ

احباب کرام پوری توجہ اور پورے التزام کے ساتھ پیارے آقا ایدہ اللہ کی جلد اور کامل شفایابی کیلئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم آپ کے تمام دینی منصوبوں اور سکیموں کو اپنی خصوصی تائید و نصرت سے نوازے اور ہر میدان میں آپ کو کامیاب اور فائز المرام کرے۔ آمین

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ 18- اکتوبر تا 7- نومبر 1999ء سے بیس روزہ قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس ربوہ میں نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام شروع ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں ہر ضلع سے کم از کم ایسے دو نمائندے شامل ہونے ضروری ہیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور استاد بن کر دوسروں کو قرآن کریم پڑھانے کا شوق اور صلاحیت رکھتے ہوں اس بیس روزہ کلاس میں قرآن کریم تجوید' لفظی ترجمہ اور آسان گرائمر کے ساتھ سکھایا جائے گا۔ امید ہے امراء اضلاع اور صدر صاحبان اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کلاس سے استفادہ کے لئے اپنے ضلع سے مناسب افراد کا انتخاب کر کے بروقت مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں گے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن و وقف عارضی)

دارالاکرام ہوسٹل ربوہ

○ وہ احمدی والدین جو اپنے بچوں کو ربوہ کے کسی تعلیمی ادارے (نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ یا کسی اور ادارے) میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں ان کی سہولت کے لئے بیوت الحمد کالونی ربوہ میں احمدیہ ہوسٹل "دارالاکرام" قائم کیا گیا ہے جہاں پر نہ صرف تعلیمی نقطہ نگاہ کے لحاظ سے بلکہ تربیتی طور پر بھی بہترین ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ اس ہوسٹل میں اس وقت محدود نشستوں پر داخلہ کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند طلباء / والدین "دارالاکرام" ہوسٹل یا نظارت تعلیم سے مطبوعہ داخلہ فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

تقریب سالانہ گیمز

○ نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج ربوہ کی سالانہ گیمز 99ء کی تقسیم انعامات کی تقریب مورخہ 30- ستمبر 99 کو اڑھائی بجے ہو گی۔ حسب پروگرام احباب کرام کی شمولیت کھلاڑیوں اور سٹاف کے لئے حوصلہ افزائی کا باعث ہو گی۔

کبڈی میچ کالج سیکشن۔ اڑھائی بجے
رسہ کشی۔ ساڑھے تین بجے
میوزیکل چیئر (اساتذہ کرام) چار بجے
تقسیم انعامات و دعا

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 33

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

غفور خدا کا مظہرِ اتم

عبید اللہ ابن ابی رافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقداد کو ایک مہم پر روانہ کیا اور فرمایا تم (تینوں) ابھی نکل جاؤ اور جب تم روضہ خاخ نامی مقام پر پہنچو تو تمہیں وہاں اونٹ پر سوار ایک عورت ملے گی۔ اس کے پاس ایک خط ہے اس سے وہ خط تم نے حاصل کرنا ہے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ ہم تینوں اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے حضورؐ کے بتائے راستہ پر چل پڑے یہاں تک کہ ہم روضہ پہنچ گئے اور ہم اونٹ پر سوار عورت کو جا ملے ہم نے اسے کہا کہ خط نکالو وہ کہنے لگی کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں۔ ہم نے اسے کہا کہ دیکھو خط نکالو ورنہ اگر ہمیں تمہارے کپڑے بھی اتارنے پڑے تو ہم اتار دیں گے (اور خط لے لیں گے) حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ اس نے ہماری یہ بات سنکر چیکے سے خط اپنے بالوں کے جوڑے سے نکال دیا پھر ہم وہ خط لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ خط حاطب بن ابی بلتعہ نے مکہ کے بعض مشرکوں کی طرف لکھا تھا اور اس میں حضورؐ کے بعض معاملات کی اطلاع انہیں دی تھی (فتح مکہ کے موقع پر انہوں نے اشارۃً قریش کو اس خط میں اطلاع دی تھی کہ حضورؐ مکہ کی طرف کوچ کر رہے ہیں)

یہ خط پاکر حضورؐ نے حاطب سے کہا کہ حاطب یہ کیا معاملہ ہے۔ انہوں نے حضورؐ کو جواب دیا کہ حضورؐ میرے معاملہ میں جلدی نہ کریں۔ بات یہ ہے کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش (مکہ) کا حلیف ہوں اور اس کے قبیلہ میں سے نہیں ہوں اور حضورؐ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کی رشتہ داریاں قریش میں ہیں اور وہ ان کے بال بچوں اور ان کے اموال کی حفاظت کریں گے۔ میں نے سوچا اور یہ بات مجھے اچھی لگی کہ جبکہ نسب کے لحاظ سے میرا قریش سے کوئی تعلق نہیں تو انہیں یہ اطلاع دے کر ان پر اپنا احسان رکھوں تاکہ (اس احسان کے بدلہ میں) وہ میرے رشتہ داروں کا خیال رکھیں اور انہوں نے عرض کیا کہ حضورؐ میں نے یہ کام اس لئے نہیں کیا کہ میں اپنے دین (یعنی اسلام) سے مرتد ہو گیا ہوں اور نہ ہی یہ کام میں نے اس لئے کیا ہے کہ میں اسلام کو چھوڑ کر کفر کو پسند کرتا ہوں۔ اس پر حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا اس نے یعنی حاطب نے تمہیں سب کچھ سچ سچ بتا دیا ہے۔ اس وقت حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ آپؐ نے جواب دیا یہ تو بدر کی جنگ میں شامل تھا اور اللہ بدر میں شامل ہونے والوں کے دل کو خوب جانتا تھا (یعنی وہ کس طرح تقویٰ اور نیکی پر قائم ہیں) تبھی تو اس نے ان کو فرمایا تم جو چاہو کرو میں تمہیں معاف کر چکا ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الفتح)

دنیا سے کیا غرض

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ چٹائی پر لیٹنے کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر نشانات تھے میں نے یہ دیکھ کر عرض کیا ہماری جان آپؐ پر فدا ہو اگر آپؐ اجازت دیں تو ہم اس چٹائی پر کوئی گدیلا وغیرہ بچھا دیں۔ جو آپ کو اس کے کھردرے پن سے بچائے یہ سن کر حضور علیہ السلام نے فرمایا "مالی وللدنیا" مجھے دنیاوی لذتوں سے کیا غرض؟ میں تو صرف ایک مسافر کی طرح ہوں جو کچھ دیر ستانے کی غرض سے سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ جاتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر اپنے سفر پر روانہ ہو جاتا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب الزھد باب مثل الدنیا)

دل بایار

حضرت اسود بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ آپؐ کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو باہر نماز کے لئے چلے جاتے۔

(بخاری کتاب الاذان باب ماکان فی حاجۃ اھلہ)

رویت الٰہی کی بشارت

حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، رات کا وقت تھا۔ آپؐ نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا تم اپنے پروردگار کو اسی طرح بلا روک ٹوک دیکھو گے جس طرح اس چودھویں کے چاند کو دیکھ رہے ہو۔ اگر تم اس شرف کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز وقت پر پڑھنے میں کوتاہی نہ ہونے دو۔

ہواؤں کی طرح چلنا

وہ آئینِ سحر جس کو فضا میں رنگ بھرنا ہے
ہمیں دستورِ شب کو پھونک کر تخلیق کرنا ہے
ہواؤں کی طرح چلنا، الاؤ کی طرح جلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کے گزرنا ہے

سنا ہے تاج جس کے سر پہ ہو سلطان ہوتا ہے
کوئی دے، واجب التعمیل ہر فرمان ہوتا ہے
روا رکھتا ہے وہ سب آتش و آہن کے کس بل پر
خدا خود کو سمجھتا ہے مگر انسان ہوتا ہے
اسے کب یاد رہتا ہے اسے اک روز مرنا ہے
الاؤ کی طرح جلنا ہواؤں کی طرح چلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کے گزرنا ہے

ضمیر اپنا سلا لینا نہیں شیوہ شرافت کا
تعصب سے تہی انصاف طرّہ ہے ریاست کا
نکل جائے حدودِ عدل سے جب شوقِ سلطانی
عجب کیا ہے اگر اس پر عذاب آئے قیامت کا
گھروندہ ہو کوئی بھی ریت کا اس کو بکھرنا ہے
ہواؤں کی طرح چلنا الاؤ کی طرح جلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کے گزرنا ہے

بدن کتوں سے نچوا کر قلعے یہ سر نہیں ہوں گے
زبانیں کاٹ لینے سے تو لب پتھر نہیں ہوں گے
زمین جب آنکھ کھولے گی لہو کی بوند بولے گی
سبھی تو فیصلے آخر سرِ منبر نہیں ہوں گے
یہ سیلِ خود فریبی ہے اسے اک دن اترنا ہے
ہواؤں کی طرح چلنا الاؤ کی طرح جلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کر گزرنا ہے

جمیل الرحمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا غلام باری سیف صاحب

قسط دوم

ائمہ حدیث و اصول حدیث

امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ

امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا رتبہ ائمہ حدیث میں تمام ائمہ سے زیادہ بلند ہے وہ ایمان و دیانت کا پیکر اور علم حدیث کا بحر بیکراں تھے۔ ذہانت آپ کے گھر کی لونڈی تھی۔ وہ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے والے امام تھے۔ ان کی تصنیف صحیح بخاری خدائی منشاء کے مطابق تھی۔ اس لئے ان کی کتاب کے متعلق کہا گیا ہے اصح ا لکتب بعد کتاب اللہ۔ کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب یہ ہے۔ اس کی وجہ ان کی کڑی شرائط اور غایت درجہ احتیاط ہے۔ وہ خود فرماتے ہیں:۔

کہ میں کسی صحابی یا تابعی سے حدیث نہیں لیتا مگر ان کے مولد و مسکن اور وفات کے متعلق معلوم کرتا ہوں یعنی اس کے حالات کی تفتیش کرتا ہوں پھر جا کر حدیث لیتا ہوں اور نہ ہی کبھی کسی صحابی یا تابعی کی حدیث لیتا ہوں یعنی موقوف روایات اس وقت تک نہیں لیتا جب تک کہ قرآن مجید اور سنت نبویؐ سے اس کی تائید نہ ہو جاتی ہو۔

ان کے نزدیک کوئی حدیث اس وقت قابل قبول ہے جب معاصر کے ساتھ ملاقات بھی ثابت ہو۔ اور صحابی کی تعریف میں بھی انہوں نے یہی سختی روا رکھی ہے کہ آنحضرت ﷺ کی صحبت اسے شعور اور ایمان میں حاصل ہو۔ ان کا تفقہ اتنا اعلیٰ اور عمدہ ہے کہ ان کی گرد کو بھی عام امام نہیں پہنچتا۔ اسی لئے کہا گیا ہے فقہ البخاری فی تراجمہ کہ امام صاحب کی فقہ کو سمجھنا چاہو تو ان کے ابواب کو پہلے سمجھو۔

امام صاحب کا نام محمد تھا۔ باپ کا نام اسماعیل۔ آپ 194ھ میں ایک ایرانی خاندان میں پیدا ہوئے۔ جن کے مورث اعلیٰ کا نام بردزبہ تھا۔ جو زرتشتی مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے 256ھ میں وفات پائی۔ آپ بچپن میں نابینا ہو گئے تھے۔ آپ کی والدہ کو اس کا بے حد قلق تھا نہایت گریہ وزاری سے خدا کے حضور دعا میں لگی رہتیں۔ ایک رات حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تیری گریہ وزاری کے سبب تیرے فرزند کو بصارت عطا فرمائی۔ صبح بیدار ہوئیں تو بیٹے کی آنکھیں روشن تھیں دس سال کی عمر میں یہ حالت تھی کہ جس حدیث کو سنتے اسے یاد کر لیتے۔ گیارہ سال کی عمر میں بخارا کے عالم داخلی کی حدیث کی غلطی نکالی۔ 16 سال کے تھے کہ عبداللہ بن مبارک اور وکیع کی تمام کتب یاد کر لیں۔ اسی عمر میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ اور دو سال تک مکہ معظمہ میں ہی تحصیل علم کے لئے قیام فرمایا۔ اٹھارہ سال کی عمر میں سلسلہ تصنیف شروع کر دیا۔ اب آپ کی نظر اتنی تیز تھی۔ کہ اگر رات کو کوئی حدیث یاد آتی تو اٹھ کر چاندنی میں لکھ لیتے ایک دفعہ متعدد احادیث کی سند تبدیل کر کے آپ کے حافظہ کا امتحان لیا گیا۔ آپ نے تمام احادیث کی سند درست کروائی اور پھر صحیح مفہوم بھی بیان کیا۔ قوت حافظہ اور قوت استحضار غضب کی تھی۔ چھ لاکھ احادیث میں سے صرف چند ہزار کا انتخاب کیا۔ جب کسی حدیث کو کتاب میں لکھنے کا ارادہ کرتے۔ تو پہلے وضو کرتے پھر دو رکعت نفل ادا کرتے اور پھر لکھتے۔ ترجمۃ الباب روضہ نبوی اور منبر رسولؐ کے درمیانی جگہ بیٹھ کر باندھے۔ آپ کی جامع صحیح بخاری اس قدر مقبول ہوئی کہ نوے ہزار آدمیوں نے آپ سے سماعت کی۔ آپ قرآن مجید کے بھی حافظ تھے۔ خالد بن احمد ذہلی نے جو عباسی خلیفہ کی طرف سے بخارا کے امیر تھے امام صاحب سے کہا کہ میرے بچوں کو گھر پر آکر پڑھائیے۔ امام بخاری نے کہا کہ یہ حدیث کا علم ہے میں اس کو ذلیل کرنا نہیں چاہتا اور نہ ہی بادشاہوں کے دروازوں تک لے جانا پسند کرتا ہوں۔ اگر تم اپنے بیٹوں کو حدیث کا علم دلانا چاہتے ہو تو انہیں یہاں بھیج دیا کرو۔ اس نے کہا اچھا پھر اتنی شرط ہے کہ میرے بیٹے دوسروں کے ساتھ نہ بیٹھا کریں۔ میری نخوت برداشت نہیں کر سکتی۔ کہ میرے بیٹوں کے ہم نشین جلاہے اور دھنیے ہوں۔ امام بخاری نے اسے بھی قبول نہ کیا اور فرمایا علم پیغمبر ﷺ کی میراث ہے۔ اس میں کسی کے لئے تخصیص نہیں ہو سکتی۔ امیر بڑا رنجیدہ ہوا۔ ابن ابی الورقاء اور بعض علماء کے ساتھ مل کر امام بخاری کے علمی مسلک پر طعن کرنے لگا اور امام صاحب کو بخارا سے نکلوا دیا۔ امام صاحب نے دعا کی۔ اے باری تعالیٰ! تو اس کو بھی اسی میں مبتلا کر۔ جس میں اس نے مجھے مبتلا کرنا چاہا ہے۔ چنانچہ ایک ماہ بھی نہ گزرا تھا کہ امیر بخارا کو کسی غلطی کی وجہ سے معزول کیا گیا اور گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرایا گیا۔ امام صاحب یہاں سے نیشاپور گئے اور وہاں سے خرتنگ گئے (یہ سمرقند کے قریب ایک گاؤں ہے) اس صحرا نوردی میں امام صاحب کو بہت تکلیف پہنچی۔ آپ نے آسمان کی طرف منہ کیا۔ اور عرض کیا۔ اللھم ضاقت علی الارض بما رحبت۔ چنانچہ اسی صحرا نوردی میں 62 سال کی عمر میں 256ھ میں انتقال ہوا۔

تحصیل علم میں آپ پر ایسے وقت بھی آئے کہ تین تین دن تک جنگل کی جڑی بوٹیوں پر گزارہ کرنا پڑا۔ حاشر بن اسماعیل بخاری کے زمانہ کے محدث اور ہمعصر تھے۔ مکتب میں امام صاحب بغیر قلم دوات آتے یہ کہنے لگے۔ بھئی تم اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہو۔ امام صاحب نے فرمایا۔ اب تک کتنی احادیث پڑھ چکے ہو۔ پندرہ ہزار احادیث اس وقت تک پڑھ چکے تھے۔ آپ نے ساری زبانی سنا دیں۔

آپ کے شیوخ ابن شہاب زہری ہشام بن عروہ یحییٰ بن سعید تھے۔ آپ کی اکثر مرویات ان مشہور صحابہ سے ہیں خلفائے راشدین عبداللہ بن عباسؓ، ابن عمرؓ، ابوسعید خدریؓ، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت انس بن مالکؓ آپ کے اساتذہ علی ابن المدینی امام احمد بن حنبل اور یحییٰ بن قیس ہیں۔ صحیح بخاری کی اہمیت و مقبولیت کا کچھ اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ہر دور کے علماء نے اس کتاب پر شروح و حواشی لکھے۔ جن کی تعداد سو سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ بخاری کی شروح میں سب سے زیادہ شہرت فتح الباری کو حاصل ہوئی۔ بخاری کی یہ نادر روزگار شرح شیخ الاسلام حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی کی تصنیف ہے۔ مصنف نے اس شرح کا آغاز 817ھ سے کیا اور اس کے ابتداء میں ایک مبسوط مقدمہ بھی لکھا۔ شرح دس جلدوں پر مشتمل ہے۔ علامہ ابن خلدون کہتے ہیں میں نے اپنے اکثر شیوخ کو یہ کہتے سنا ہے کہ بخاری کی شرح کا قرض امت پر باقی ہے۔ حافظ سخاوی فرماتے ہیں کہ غالباً فتح الباری کی تالیف سے یہ قرض ادا ہو گیا۔

بخاری کی شروح میں سے دوسری اہم شرح عمدۃ القاری ہے اس کے مصنف علامہ بدرالدین ابو محمد محمود بن احمد العینی الحنفی المتوفی 855ھ ہیں علامہ موصوف نے اپنی اس تصنیف میں فتح الباری سے بہت استفادہ کیا ہے یہاں تک کہ اس کے بعض اوراق پورے کے پورے نقل کر دیئے ہیں۔ علامہ عینی نے اپنی شرح میں اس امر کا التزام کیا ہے کہ جن امور کو علامہ ابن حجر نے فتح الباری میں قصداً ترک کر دیا تھا۔ ان کی تفصیل بیان کر دی ہے۔ مثلاً (1) حدیث کے پورے متن کو نقل کیا ہے (2) راویوں کے نسب کی وضاحت کی ہے اور حدیث سے مسائل کا استنباط کیا ہے۔ اس کتاب میں اشکالات و جوابات فتح الباری سے زیادہ ہیں۔ (مقدمہ ارشاد الباری ص 36)

بخاری کی تیسری اہم شرح ارشاد الساری ہے اس کے مصنف احمد بن محمد الخطیب القسطلانی المصری صاحب المواہب اللدنیہ ہیں۔ آپ نے 923ھ میں وفات پائی۔

امام بخاریؒ کی کتب میں سے ادب المفرد خاص طور پر مطالعہ کے لائق ہے اس میں آداب و اخلاق سے متعلق تمام احادیث جمع کر دی گئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ساری عمر کسی کی غیبت نہیں کی۔ قوت موازنہ اور تطبیق خارق عادت طور پر آپ کو ودیعت کی گئی تھیں۔

آپ نے دیکھا کہ قوم کے اس محسن کی زندگی کن تلخیوں کا شکار تھی۔ یہ وہ شخص تھا جس نے قوم کو بخاری جیسی کتاب دی۔ اور آج جس کے متعلق بعض حلقے اس لئے زبان طعن دراز کرتے ہیں کہ اس نے کیوں اقوال رسولؐ کو جمع کیا۔ آج سے بارہ سو سال پہلے پیدا ہونے والا اپنی تحقیق کے مطابق تو ان اقوال کو اقوال رسولؐ سمجھتا تھا۔ لیکن آج کا "محقق" (اور اسے کیا کہوں) ان کو اقوال رسول ﷺ نہیں سمجھتا۔

امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ

یہ امام بخاری کے شیوخ میں سے ہیں۔ ان کا زمانہ امام بخاری سے قبل تھا۔ امام بخاری ان سے تیس برس چھوٹے تھے۔ امام احمد بن حنبل حنبلی فقہ کے بانی ہیں۔ بنو شیبان قبیلہ میں 164ھ میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ چودہ سال کی عمر میں آپ نے احادیث مدوّن کرنا یعنی ضبط تحریر میں لانا شروع کر دیا۔ آپ کے والد کا نام محمد تھا اور دادا کا نام بلال۔ آپ کی وفات بغداد میں 241ھ میں ہوئی۔ آپ کی کتاب مسند کہلاتی ہے۔ مسند حدیث کی اس تالیف کو کہتے ہیں۔ جس میں روایات مضمون کی ترتیب سے بیان نہ ہوں۔ بلکہ صحابہ کے اسماء کی ترتیب سے ہوں یعنی پہلے حضرت ابوبکرؓ کی مرویات اور پھر درجہ بدرجہ دوسرے صحابہ کی جبکہ جامع میں مضامین کی ترتیب مدنظر ہوتی ہے ان کی کتاب کو اب مضامین کے لحاظ سے بھی ترتیب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہہ تھے لیکن آپ کی فقہ پر حدیث غالب تھی۔ کسی بھی دینی مسئلہ میں صحابہ کے بیان کو ترجیح دیتے تھے۔ لوگوں کو فقہ کے لکھنے سے منع کرتے تھے مبادا لوگ حدیثوں سے بے نیازی برتیں۔ آپ کی فقہ کی بنیاد آسانی اور یُسر پر ہے اور اس فقہ کا امتیاز ہے کہ اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔ انہیں اصحاب ظواہر بھی کہتے ہیں۔ اگر کسی مسئلہ میں دو صحابہ سے دو آراء یا روایات بیان ہوں تو آپ کا مسلک یہ ہے کہ کسی ایک پر بھی عمل کریں۔ خاطئی نہیں ہوں گے۔ اور ہم کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہیں دیتے کہ ہمیں یہ حق نہیں کہ ہم کسی کو ترجیح دیں۔ آپ نے بچپن میں ہی قرآن حفظ کر لیا تھا۔ ابوثور کہتے ہیں احمد بن حنبل صالح مرد تھے۔ تقویٰ، زہد، قوت ایمانی میں زبان زد عام تھے۔ جاہ و منصب نے بلایا مگر انہوں نے رد کیا۔ مامون نے عقیدہ خلق قرآن نہ رکھنے کی وجہ سے آپ کو قید و بند میں ڈالا۔ معتصم نے انہیں سزائے قید دی۔ بیڑیاں پہنائیں۔ کوڑوں سے پٹوایا۔ واثق نے ان پر بندشیں لگائیں۔ اور زندگی تلخ کر دی لیکن پائے ثبات میں لغزش نہ آئی۔ عوام میں قبولیت نے فخر و عُجب پیدا نہ کیا۔ تواضع اور خاکساری ان کا شیوہ تھا۔ فرماتے تھے۔ کہ اگر مجھے راستہ ملے تو میں کسی نامعلوم مقام کی طرف بھاگ جاؤں یہاں تک کہ میرے ذکر کا سلسلہ ہی بند ہو جائے۔ جی چاہتا ہے۔ کہ مکہ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں چھپ جاؤں۔ یہاں تک کہ کوئی مجھے یاد نہ کرے۔ میں شہرت کی آزمائش میں مبتلا کیا گیا۔ اس سے بچنے کے لئے صبح و شام موت کی آرزو کرتا رہتا ہوں۔ 12۔ ربیع الاول۔ کو آپ نے وفات پائی۔ لکھا ہے کہ آپ کے جنازہ میں آٹھ لاکھ افراد شامل تھے۔ سات لاکھ پچاس ہزار روایتوں میں سے تیس ہزار احادیث منتخب کیں۔ ان کے بیٹے حافظ ابوالحسن ہیثمی نے جو حدیثیں صحاح ستہ کے علاوہ ہیں ان کو الگ کر کے بقیہ کو جمع کیا ہے۔ مسند میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ کی احادیث ہیں۔

186ھ میں طلب حدیث کے لئے سب سے پہلے بصرہ پھر حجاز یمن کوفہ پہنچے۔ بصرہ کا سفر پانچ مرتبہ اختیار کیا۔ حجاز میں امام شافعی سے ملاقات کی حج بھی 186ھ میں کیا۔ کل پانچ حج کئے جن میں سے تین پا پیادہ کئے۔ مشقت کا عادی بننے کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض دفعہ تکیہ نکال کر اینٹیں سرہانے رکھیں۔ راستہ میں جب پونجی ختم ہو جاتی تو دست سوال دراز کرنے کی بجائے مزدوری کر لیتے۔ بعض دفعہ بوجھ اٹھا لیتے۔ اگر کوئی مدد بھی کرنا چاہتا۔ تو مدد قبول نہ کرتے۔ قوت حافظہ بہت مضبوط تھی۔ سند زبانی یاد کرتے متن تحریر کر لیتے۔

سفیان بن عینیہ اور اسماعیل بن علیہ سے استفادہ کیا۔ ادب کے لحاظ سے بعض شیوخ کے زمانہ حیات میں حدیث کی روایت سے احتراز فرماتے۔ سنت اور ادب نبویؐ کا اتنا خیال رکھتے تھے۔ کہ چالیس سال کی عمر سے پہلے حدیث کا درس نہ دیا۔ عصر کے بعد مسجد میں درس دیتے۔ روزانہ حاضری کی اوسط پانچ ہزار ہوتی۔ پانچ صد آدمی حدیث املا کرتے تھے۔ گھر میں بھی تدریس کی مجلس منعقد ہوتی۔ مجلس میں وقار اور سنجیدگی قائم رہتی۔ مزاح نہ کرتے جب تک کوئی نہ بلائے نہ بولتے تھے..... مناظرہ اور علم کلام کی موشگافیوں سے منع فرماتے کہ یہ سلف کا طریق نہیں ہے۔

ان کی زندگی فقر و فاقہ، غربت و فلاکت سے عبارت تھی۔ انہوں نے کبھی فراغت اور بے فکری کی زندگی بسر نہیں کی۔ لیکن اس غربت کے باوجود لوگوں کی دل کھول کر مدد کیا کرتے۔ ان کے والد نے کپڑا بننے کا ایک کارخانہ چھوڑا تھا اس کے اور چند دکانوں کے کرایہ پر گزارہ تھا۔ امام شافعیؒ کی مجلس میں باقاعدہ جاتے تھے ان کی معرفت یمن کی قضا کی پیشکش ہوئی لیکن آپ نے ٹھکرا دی۔ ان کے استاد امام شافعیؒ کہا کرتے تھے۔ کہ حدیث کے تم مجھ سے زیادہ عالم ہو۔ جب تمہیں کوئی حدیث پہنچے ضرور بتایا کرو۔ آپ کے نمایاں اوصاف قوت حفظ، کمال علم صبر و ضبط، خدا پر بھروسہ نزاہت نفس اور گداز قلب تھا۔ آپ سے ایک بار سوال کیا گیا۔ کہ گداز قلب کیسے پیدا ہوتا ہے جواب دیا۔ اکل حلال سے۔ امام مالک کے بعد حدیث کے عظیم امام تھے آپ کی فقہ پر آپ کا علم حدیث غالب تھا۔ سچی بات سلطان جابر کے سامنے بھی کہی۔ ارشادات رسولؐ کو ہی فقہ کی بنیاد قرار دیا۔ فقیری میں بھی خودداری ترک نہ کی۔ اور عوام کی محبوبیت اور مقبولیت نے بھی فخر و عجب ان کے اندر پیدا نہ کیا۔

عقل حیران و ششدر ہے کہ اپنے بزرگوں سے امت کا یہ سلوک کیوں تھا۔ تین اماموں کے حالات گزر چکے ہیں۔ ان تینوں کی زندگی غیروں نے تلخ نہیں کی تھی بلکہ اپنوں نے کی۔ اور جب یہ یکتائے روزگار دنیا سے رخصت ہو گئے تو ان کی تعریف میں قصائد لکھے گئے۔

اس کو بے مہریٔ عالم کا صلہ کہتے ہیں
مر گئے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا

اور

ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہئے

امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ

امام بخاریؒ کے بعد مرتبہ امام مسلمؒ کا ہے آپ امام بخاریؒ سے آٹھ برس چھوٹے تھے۔ آپ کی ولادت کا سن 202ھ ہے۔ آپ کی کنیت ابوالحسن تھی اور نام مسلم باپ کا نام حجاج تھا۔ آپ خراسان کے خوبصورت شہر نیشاپور کے رہنے والے تھے۔ اس زمانہ میں یہ شہر محدثین کا پایہ تخت کہلاتا تھا۔ اسحاق بن راہویہ اور امام ذہلی جیسے اساتذۂ فن یہیں موجود تھے آپ نے انسٹھ سال عمر پائی 261ھ میں فوت ہوئے۔ فن حدیث کے اکابر ائمہ میں شمار ہوتے ہیں۔ بعض نے تو بخاریؒ پر اس کتاب کو حسن ترتیب کی وجہ سے فضیلت دی ہے ترمذی اور ابوبکر خزیمہ نے ان سے روایات لی ہیں تین لاکھ احادیث میں سے اس کا انتخاب کیا۔ صحیح مسلم کی تدوین میں آپ نے اپنی ذاتی تحقیق کے علاوہ مزید احتیاط کے پیش نظر صرف وہی احادیث درج فرمائیں جن کی صحت پر آپ کے زمانے کے اور مشائخ کا بھی اتفاق تھا۔ چنانچہ اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں۔ یعنی ہر وہ حدیث جو میرے نزدیک درست تھی۔ اسے میں نے یہاں درج نہیں کیا۔ بلکہ میں نے یہاں صرف ان احادیث کو درج کیا ہے جن کی صحت پر شیوخِ وقت کا اجماع ہو چکا ہے۔

امام مسلم نے جب یہ کتاب مکمل کر لی تو اسے حافظ ابو زرعہ (جو اس زمانے میں علل حدیث اور فن جرح و تعدیل کے ائمہ میں سے تھے) کے سامنے پیش کی۔ اور جس روایت کے متعلق انہوں نے علّت کا اشارہ کیا۔ امام مسلم نے اسے کتاب سے خارج کر دیا۔ اور اس طرح پندرہ سال کی محنت شاقہ کے بعد احادیث صحیحہ کا بے نظیر منتخب مجموعہ تیار ہوا اور اس مجموعے کے بارہ میں آپ کی اپنی رائے یہ ہے:-

یعنی اگر محدثین دو سو سال تک بھی حدیثیں لکھتے رہیں تب بھی ان کا دارومدار اسی المسند الصحیح پر رہے گا امام مسلم کے منہ سے کیا بات نکلی۔ دو سو برس کیا آج گیارہ سو برس سے زائد عرصہ گزر گیا ہے مگر کتاب کا حسن قبول اسی طرح ہے۔

امام بخاری سے نیشاپور کے سفر میں ایک جگہ ملاقات ہوئی تو دست بوسی کے بعد عرض کیا یا امیر المومنین فی الحدیث دعنی اقبل رجلیک کہ مجھے اجازت دیجئے میں آپ کی قدم بوسی کروں لیکن اس تعظیم کے باوجود بعض مسائل اور اصول حدیث میں امام صاحب سے اختلاف کیا ہے کہ رائے کے اختلاف پر کوئی قدغن نہیں ہے۔ کہتے ہیں آپ نے ساری عمر غیبت نہیں کی۔ کسی کو گالی نہیں دی۔ کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ حدیث کے علم کی تحصیل کے لئے عراق۔ رے، حجاز، بصرہ اور بلخ کا سفر اختیار کیا۔ بارہ برس کی عمر میں سماعت حدیث شروع کر دی تھی۔ اسحاق بن راہویہ نے جب ان کا شغف علم حدیث دیکھا تو فرمایا "ای رجل یکون ھذا" خدا جانے کس قابلیت کا یہ شخص ہوگا۔ آپ پاکیزہ خو اور انصاف پسند تھے۔

آپ کی مشہور کتب مسند کبیر، الاسماء والکنیٰ، جامع کبیر، کتاب العلل، کتاب الافراد، کتاب اولاد الصحابہ، کتاب اوہام المحدثین اور کتاب الطبقات ہیں۔

مسلم کا مقدمہ جرح و تعدیل اور اصول حدیث میں بہت نمایاں مقام رکھتا ہے اس مقدمہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حدیث میں آپ کی نظر کتنی گہری ہے۔ آپ کی اس بلند پایہ کتاب کی کئی شروح لکھی گئیں جن میں علامہ شرف الدین ابو یحیٰ النووی کی شرح بہت شہرت کی حامل ہے۔

امام ترمذی رحمتہ اللہ علیہ

ائمہ حدیث میں امام بخاریؒ کے شاگرد امام ترمذی کا رتبہ بہت بلند ہے اس شاگرد کو بعض نے خلیفۃ البخاری کا بھی خطاب دیا ہے لوگوں کا خیال ہے کہ امام بخاریؒ نے علم حفظ اور زہد و تقویٰ میں امام ترمذیؒ جیسا کوئی جانشین نہیں چھوڑا۔ اس شاگرد کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ امام بخاریؒ نے صحیح بخاری کے علاوہ اپنی دوسری کتابوں میں ان سے روایت کی ہے۔ ان کی کتاب صحاح ستہ میں تیسرے نمبر پر شمار کی جاتی ہے۔ اور دو نمایاں امتیازات کی حامل بھی ہے۔ اول۔ کاف للمقلد و مغن للمجتھد۔ یعنی یہ کتاب مقلد کو بھی کفایت کرنے والی ہے اور مجتہد کو بھی مستغنی کر دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امام صاحب نے جہاں مختلف مذہب بیان کئے وہاں اپنے اجتہاد کا بھی ذکر کیا۔ دوم یہ بھی کہا گیا ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب ہے فکانما النبی فی بیتہ یتکلّم (الحطۃ فی ذکر صحاح ستۃ ص 104)

کہ جس گھر میں یہ کتاب ہو گویا اس گھر میں خدا کے نبی محمد ﷺ تکلم فرما رہے ہیں۔ اور اس کی وجہ غالباً امام ترمذی کی تصنیف کا نادر حصہ شمائل ترمذی اور ابواب الدعوات یعنی آنحضرت ﷺ کی پر سوز دعائیں ہیں۔ کہ وہ محبوب خدا کس طرح اپنے حبیب سے ہمکلام ہوتا تھا۔ وہ فصیح زبان اور محبت سے لبریز دل کس طرح خدا سے محو راز و نیاز رہتا تھا۔

آپ کا نام محمد تھا۔ باپ کا نام عیسیٰ تھا۔ آپ 209ھ میں پیدا ہوئے۔ امام مسلم سے سات سال چھوٹے تھے اور امام بخاری سے پندرہ سال۔ ترمذ شہر میں پیدا ہوئے۔ جو کہ جیحون کے کنارے پر واقعہ ہے۔ علم حدیث کی طلب میں بصرہ، کوفہ، واسط، رے، خراسان اور حجاز میں کئی سال گزارے۔ تورع زہد اور خوف خدا میں یکتائے زمانہ تھے روتے روتے بینائی کھو دی تھی۔ ان کے حافظہ کا یہ حال تھا کہ نابینا ہونے کے بعد ایک جگہ سے گزرے تو سر نیچا کر لیا۔ وجہ پوچھی گئی تو فرمایا یہاں درخت ہے۔ تحقیق پر معلوم ہوا کہ آج سے تیس چالیس سال قبل جب آپ یہاں سے گزرے تھے تو یہاں درخت تھا۔

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ صنفت ھذا الکتاب فعرضتہ علی علماء الحجاز والعراق وخراسان فرضوابہ۔ یعنی جب میں نے یہ کتاب تصنیف کی اور اسے عراق، حجاز اور خراسان کے علماء کے سامنے پیش کیا۔ تو انہوں نے اس کو بہت پسند فرمایا۔ لیکن ظاہر بینوں نے ان کے عقائد کی بناء پر ان کو ترمذ سے نکال دیا تھا۔ ان کے لطائف میں سے ہے فرمایا کرتے تھے۔ پانچ شخصوں کے لئے پانچ جگہوں سے بہتر کوئی جگہ نہیں۔ لڑکے کے لئے مکتب، جوان کے لئے مکان طلب علم، بوڑھے کے لئے مسجد، عورت کے لئے گھر اور موذی کے لئے قید خانہ، خاکسار اپنے ناقص تجربہ کی بناء پر عرض کرتا ہے کہ کتب احادیث میں اس کتاب کو عظیم امتیاز حاصل ہے۔

خصوصیات کتاب

صحیح ترمذی کو دوسری کتب احادیث میں یہ امتیاز حاصل ہے۔

(1) احادیث کی اقسام یعنی صحیح اور حسن وغیرہ بیان کر دی ہیں۔

(2) رواۃ کے احوال بھی بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ یعنی جرح و تعدیل بھی موجود ہے۔

(3) مختلف مذاہب بیان کر دیئے گئے ہیں۔ فیہ مالیس فی غیر من ذکر المذاھب

(4) جو حدیث باعتبار سند قوی ہو اسے شروع باب میں لایا گیا ہے۔ اور بقیہ احادیث کو ان الفاظ سے اجمالاً ذکر کیا جاتا ہے۔ وفی الباب عن فلاں و فلاں و فلاں۔

(5) مذکور حدیث اور جتنے راویوں سے وہ لی ہو گی ان سب کے نام دیں گے۔

(6) اگر راوی کنیت اور لقب سے مشہور ہے تو نام کے ساتھ کنیت اور لقب لاتے ہیں اگر نام سے مشہور ہے تو کنیت اور لقب کے ساتھ نام بھی بیان کرتے ہیں۔

(7) متن حدیث میں جو اختلاف رواۃ ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(8) حدیث سے مسئلہ کے استنباط کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ کہ اس حدیث سے کیا ثابت ہوتا ہے۔

(9) مختلف مذاہب بیان کرنے کے بعد امام صاحب اپنا عندیہ بھی بیان کرتے ہیں۔

(10) اقل تکرار اور حسن ترتیب کے لحاظ سے صحاح ستہ میں ممتاز ہے۔

(11) مصطلحین حدیث کے مسلک سے ذرا ہٹ کر اصطلاحات حدیث کو استعمال کیا ہے یعنی عام مصطلحین کے نزدیک حسن اور صحیح کی اصطلاحات ایک حدیث میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ لیکن امام ترمذیؒ نے ان اصطلاحات کو ایک حدیث میں جمع کیا ہے۔ مصطلحین حدیث کے نزدیک صحیح روایت وہ ہے جس کے رواۃ ثقہ۔ عادل اور حافظ ہوں۔ حسن میں کمال عدل اور ضبط کی شرط نہیں۔

اصولیین نے اس کے متعدد جواب دیئے ہیں۔

(الف) ان اصطلاحات سے مراد لغوی لیا جائے نہ کہ عام مصطلحین کی اصطلاح۔ یا ایک سے مراد اصطلاح اصولیین لی جائے اور دوسری سے لغوی۔ یعنی صحیح مصطلحین کی اصطلاح کے مطابق ہو لیکن حسن لغوی معنوں میں۔ اس تاویل کو ابعد التاویلات قرار دیا گیا ہے۔

(ب) صحیح سے مراد صحیح لغیرہٖ لیا جائے۔ یعنی روایت حدیث کی اس طریق پر ہو کہ اس میں کوئی چیز درجہ کمال کو نہ پہنچی ہو اور حسن سے مراد حسن لذاتہٖ لیا جائے۔ یعنی حدیث من جملہ وجوہ درجہ حسن میں ہو۔

(ج) واؤ کو محذوف سمجھا جائے یعنی صحیح و حسن

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ۔ قریشی محمد شاکر صاحب

سیرالیون کے حالیہ فسادات اور خانہ جنگی کے دوران بھوک و افلاس سے بے حال نادار اور معذور افراد کیلئے عالمگیر جماعت احمدیہ کی طرف سے امدادی سازوسامان کی فراہمی اور خدمت خلق

سیرالیون میں حالیہ خانہ جنگی کے دوران ہزاروں لوگ اجڑ گئے اور بھوک و افلاس اور بیماریوں کے نتیجہ میں سخت تکلیف میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت انگلستان سے Humanity First کے تحت بہت سا سازوسامان جس میں کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ ادویہ بھی شامل تھیں سیرالیون بھجوایا گیا جس سے بلا تفریق مذہب وملت مصیبت زدگان کو امداد پہنچائی گئی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ایک 60 فٹ کا کنٹینر (Container) خوراک، کپڑے، چینی اور دیگر ضروری اشیاء سے بھرا ہوا 28۔ اگست 1998ء کو سیرالیون پہنچا۔ تقسیم کے لئے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی اور 4 ستمبر 1998ء کو بونکو بانا اور سانڈا کے افراد کو مشن ہاؤس بلا کر محترم طارق محمود جاوید صاحب امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نے نماز جمعہ کے بعد پانی بجلی اور محنت کے وزیر آنریبل تیمور بنگورا صاحب کے ذریعہ ایک سو بوری چاول اور خوراک کے ڈبے اور کپڑے پیش کئے۔ محترم تیمور بنگورا صاحب کے ساتھ پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر، ہائی کورٹ کے جج اور دو مزید ممبران پارلیمنٹ بھی تھے۔ ان سب نے نماز جمعہ میں بھی شرکت کی اور سامان وصول کرنے کے بعد ان سب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ وزیر مملکت نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی یہ خدمت ہمارے لئے حیران کن نہیں ہے کیونکہ جب بھی کوئی مصیبت کا وقت آیا، جب بھی ملک کو ضرورت پڑی جماعت احمدیہ نے بڑھ چڑھ کر خدمت کی ہے۔ جماعت احمدیہ نے سکول بنائے، ہسپتال بنائے اور ہر طرح اس ملک کی خدمت کر رہی ہے۔ ہم سب جماعت احمدیہ سیرالیون کے مشکور ہیں۔

5 ستمبر 1998ء کو فری ٹاؤن کے دو ہسپتالوں کونٹ اور کامیج میں مریضوں کو مندرجہ ذیل سامان دیا گیا۔ کونٹ کے 80 مریضوں اور 60 بچوں میں چاول، دودھ، چینی، بسکٹ، ٹوتھ برش اور نمکین اشیاء کے پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ کامیج ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر صاحب نے عالمگیر جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔ کونٹ ہسپتال میں ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ محترم نوحاکو نئے نے جماعتی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ گزشتہ ساٹھ سال سے سیرالیون میں خدمات بجالا رہی ہے اور امید ہے کہ آئندہ بھی جماعت احمدیہ یہ خدمات جاری رکھے گی۔ ان دونوں ہسپتالوں میں بھی اشیاء کی تقسیم محترم امیر صاحب نے خود کی۔

29 ستمبر 1998ء کو سمبارو چیفڈم کے پیراماؤنٹ چیف محترمہ ماتی گمانگا کی خدمت میں محترم امیر صاحب نے مشن ہاؤس میں 60 بیگ چاول، فوڈ ٹن اور 100 بیگ کپڑوں کے پیش کئے۔ انہوں نے بھی جماعتی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ نے میری چیفڈم میں پہلے بھی خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہسپتال اور سکول کھولے ہیں اور اب مشکل وقت میں مدد دی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو ترقی عطا فرمائے۔ آمین

10۔ اکتوبر 1998ء کو فری ٹاؤن سے 20 میل دور واٹرلو کے مقام پر جہاں اپاہج اور بے گھر افراد کو رکھا گیا ہے خوراک کے 260 بیگ تقسیم کرنے کے علاوہ والدین سے بچھڑ جانے والے 50 بچوں میں خوراک کے پیکٹ تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ درج ذیل مقامات کے متاثرین کے لئے سامان ٹرکوں پر بھجوایا گیا۔

(1) مشاکا (2) کمبنی (3) مائل 91 (4) کینما (5) بو (6) لنگے (7) لوکومساما (8) روکوپور (9) سمالکی (10) سیگے ریجن (11) مایامبا۔

دوسرا کنٹینر (Container) 4 جنوری 1999ء کو ملا جس میں چاول، چینی، کپڑے، دودھ اور معذور افراد کے لئے مصنوعی ٹانگیں تھیں۔

5 جنوری 1999ء کو باغیوں نے سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن پر حملہ کرکے تباہی مچادی اور احمدی اور ان کے ساتھ کئی غیر احمدی بھی بے گھر ہو کر مشن ہاؤس پہنچنے لگے۔ اور ان کی تعداد 240 تک پہنچ گئی۔ ان سب کو کھانے کے علاوہ کپڑے وغیرہ بھی دیئے گئے۔ ان میں غیر احمدی بھی شامل تھے۔ اسی دوران پیارے آقا کی طرف سے 1500 پاؤنڈز کی مزید امداد مل گئی جس سے چاول خرید کر 34 بیگ احمدی بیوت الذکر میں احمدیوں میں تقسیم کئے گئے اور 21 بیگ سے مزید 176 خاندانوں کی مدد کی گئی۔ نیز 118 خاندانوں اور غیر احمدی طلباء کی نقدی کی صورت میں مدد کی گئی۔

حالات بہت ہی خراب تھے۔ باغیوں نے مکانات جلائے، قتل عام کیا، ہاتھ پاؤں کاٹے، کوئی چیز نہ فری ٹاؤن سے باہر جاسکتی تھی اور نہ ہی اندر آسکتی تھی۔ کھانے پینے کا سامان ختم ہو رہا تھا، لوگ بدحالی کا شکار ہو رہے تھے۔ اس دوران ایک تیسرا کنٹینر ملا۔ یہ 40 فٹ کا کنٹینر تھا جس میں 600 بوری چاول نیز کھانے پینے کی اشیاء، تیل، چینی اور کپڑے وغیرہ تھے۔ کنٹینر کی وصولی اور تقسیم کا انتظام مکرم امیر صاحب کی ہدایت پر مکرم و محترم فواد محمود صاحب کانو اور نائب امیر مکرم علی ایس ڈین صاحب نے کیا کیونکہ تمام پاکستانی مربیان محترم امیر صاحب کی قیادت میں گنی آگئے تھے۔

فی الحال اس کنٹینر سے باہر کی جماعتوں کی امداد مشکل تھی کیونکہ باغیوں نے فری ٹاؤن سے باہر جانے والی سڑکیں بند کر دی تھیں اس لئے فری ٹاؤن کی 55 جماعتوں کی اس کنٹینر سے مدد کی گئی۔ اس طرح 600 احمدی خاندانوں نے فائدہ اٹھایا۔ نیز 160 معذور افراد کی بھی مدد کی گئی۔ جو پلاسٹک کور اس کنٹینر سے نکلے اس سے 6 بیوت الذکر اور 11 گھروں کی چھتیں ڈالی گئیں۔

حالات قدرے درست ہوئے تو محترم امیر صاحب گنی سے فری ٹاؤن پہنچے اور اس کنٹینر سے بو اور کینما کے متاثرہ افراد کے لئے ٹرک بھر کر سامان بھجوایا۔ یہ امداد ایسے وقت میں کی گئی جبکہ واقعی ان لوگوں کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ ایسے افراد جن کے باغیوں نے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے تھے اور جنہیں ملک کے مختلف حصوں سے فری ٹاؤن لایا گیا مگر ان کا اس وقت کوئی پرسان حال نہ تھا۔ وہ پکار اٹھے کہ اگر جماعت احمدیہ اس موقع پر ہماری مدد نہ کرتی تو شاید ہم بھوک سے مر جاتے۔ ایک عیسائی جو بوڑھے ہو چکے ہیں نے کہا کہ گورنمنٹ کی سپلائی حاصل کرنے کے لئے میں نے دو ہفتے سے نام لکھوایا ہوا ہے۔ قطار میں کھڑے ہو کر تھک گیا ہوں۔ ایک دانہ تک نہیں ملا۔ لیکن جب بھی مشن ہاؤس آتا ہوں تو اپنی فیملی کے لئے کم از کم تین یوم کا کھانا لے کر جاتا ہوں۔ یہ بڑی ہمدردی ہے جو کبھی نہیں بھولوں گا۔

ایک وقت ایسا بھی آیا کہ باغی طلباء کے قتل کے درپے ہو گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی طلباء نسبتاً محفوظ رہے اور کھانے اور کپڑوں سے ان کی مدد کی جاتی رہی۔

معذور افراد کے کیمپ میں محترم امیر صاحب مع ممبران مجلس عاملہ 20 جولائی 1999ء کو دوبارہ گئے اور 330 بیگ چاول اور 660 خوراک کے ڈبے تقسیم کئے اور انہیں بتایا کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی ایک تنظیم Humanity First کی طرف سے یہ تحفہ آیا ہے۔ اس پر کیمپ کے چیئرمین مسٹر جالو نے کہا کہ آج میں بہت خوش ہوں کہ یہ جماعت خوراک وغیرہ لے کر ہماری مدد کے لئے آتی ہے اور یہ پہلی تنظیم ہے اس سے پہلے کوئی تنظیم ہماری مدد کے لئے نہیں آئی اور یہ دوسری بار مدد کے لئے آئے ہیں۔ پہلے واٹرلو کے مقام پر اور اب فری ٹاؤن میں۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب جماعت احمدیہ برطانیہ کو دنیا و آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائے جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی زیر ہدایت امدادی سامان سیرالیون کے لئے بھجوایا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سیرالیون کے حالات کو جلد بہتر فرمائے اور یہاں مستقل امن و امان قائم ہو اور یہ ملک بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 ستمبر 99ء)

مکرم ناصر احمد خان صاحب

ماخوذ

جسم میں فولاد کی زیادتی

جب ہمارے جسم میں آئرن یا فولاد جیسی کارآمد چیز بھی زیادہ مقدار میں ہو تو وہ باعث نقصان بن جاتی ہے۔ ایک خاص جینیاتی بیماری "Hemochromatosis" میں جسم ضرورت سے زائد فولاد جذب کرلیتا ہے۔ دس لاکھ سے زائد امریکی اس بیماری میں غیر معلوم طور پر بیمار ہیں۔ کیونکہ یہ بیماری اپنی اصل شکل کے علاوہ جوڑوں کے درد اور ذیابیطس وغیرہ کی طرح نظر آتی ہے۔

اندرونی استعمال کی ادویات کی ابتدائی تاریخ سے لے کر آج کے جدید دور تک ڈاکٹر اس عام مرض کو سمجھ نہیں سکے۔ ہم عموماً 10 سے 15 فیصد تک غذائی فولاد کو جسم کا حصہ بناتے ہیں مگر وہ لوگ جو مذکورہ بالا بیماری کا شکار ہوتے ہیں ان میں یہ مقدار 75% تک بڑھ جاتی ہے جسم ضرورت سے زائد اس فولاد کو جسم کے مختلف حصوں میں مثلاً دل، جگر لبلبہ وغیرہ میں اکٹھا کردیتا ہے۔

مگر آخرکار یہ چیز جسم میں مختلف تبدیلیوں کا باعث بن جاتی ہے۔ جو دوررس اثرات اپنے اندر رکھتی ہے۔ مثلاً پیچوٹری غدود جو کہ دماغ میں ہارمون (وہ کیمیائی مادے جو جسم میں مختلف اعضاء کو کنٹرول کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں) پیدا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ممکن ہے کہ وہ بندش حیض کو اچانک شروع کردیں۔ یا مرد میں سپرم کی پیدائش روک دے۔ سکاٹ لینڈ آئرلینڈ وغیرہ کے لوگ اس طرح کے مسئلہ سے زیادہ دوچار ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اس علاقہ کے لوگوں کے آباء فولاد کی کمی کا شکار رہے اسی طرح جنوبی افریقہ اور ہسپانوی لوگوں کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے۔

آئرن کی زیادتی سے بچنے کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدگی سے خون کا عطیہ دیا جائے۔ مگر عموماً لوگ اور بلڈ بینک اس طرح کا طریقہ کم ہی پسند کرتے ہیں۔

عورتوں میں ماہواری سے یہ مسئلہ کسی حد تک خود بخود حل ہو جاتا ہے مگر یہ بھی مکمل حل نہیں ہے۔

خون میں فولاد کی زیادتی کا پتہ چلانے کے لئے ڈاکٹر تین ٹیسٹ کرتے ہیں۔ مگر جو کوئی یہ ٹیسٹ کروا رہا ہو اس کو آئرن کی گولیاں وغیرہ نہیں لینی چاہئیں اسی طرح ملٹی وٹامن سے بھی احتیاط کرنا چاہئے۔ مگر پھر بھی ڈاکٹر مکمل طور پر جسم میں فولاد کی مقدار کا معیاری اور صحیح اندازہ نہیں لگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتے۔

ہاں ہر کسی کو تو نہیں مگر دل، ذیابیطس اور جوڑوں کے درد کا شکار لوگوں کو ضرور آئرن ٹیسٹ کروانا چاہئے آیا کہ یہ سب کچھ زیادتی فولاد کا نتیجہ تو نہیں ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم آئرن کی گولیاں کھانے سے "Hemochromatosis" کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ مسئلہ صرف موروثی اثرات کا حامل ہے یعنی صرف چند خاص خاندانوں میں ہی پایا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی خطرہ مول نہیں لینا چاہئے۔

(رسالہ ٹائم جنوری 1999ء سے ماخوذ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32351 میں امتہ الحفیظ فردوس بیوہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کچا گوجرہ۔ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/167875 روپے جو ترکہ خاوند وغیرہ سے حاصل ہوئی ہے بطور سرمایہ تجارت بچوں کو دی ہوئی ہے۔ 2۔ مکان برقبہ 14 مرلہ واقع گوجرہ شہرہ مالیتی۔/600000 روپے کا 1/16 حصہ مالیتی۔/37500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحفیظ فردوس گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد وصیت نمبر15768 گواہ شد نمبر2 عبدالقادر امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32352 میں سرداراں بیگم بیوہ محمد عبداللہ صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھے اوٹھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 14 کنال مالیتی۔/140000 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/60000 روپے۔ 3۔ بالیاں نصف تولہ مالیتی۔/3000 روپے۔ حق مہر۔/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سرداراں بیگم بوڑھے اوٹھی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد کچی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32353 میں محمودہ بھٹی بنت محمد صدیق صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھے اوٹھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی۔/1000 اس وقت مجھے مبلغ۔/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ محمودہ بھٹی مکان نمبر B-57 احمدانی کالونی میرپور خاص گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32354 میں ظفر عبدالسلام ولد شیخ محمد خلیل قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ لطیف آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظفر عبدالسلام محلہ لطیف آباد سکھیکی منڈی ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر1 شیخ محمد خلیل زعیم انصاراللہ سکھیکی منڈی ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر2 شیخ ارجمند خلیل قائد مجلس سکھیکی ضلع حافظ آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32355 میں بشریٰ روبینہ زوجہ حکیم ڈاکٹر ہومیو سردار احمد خادم قوم بوپال پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/18 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی۔/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ 3۔ نقد رقم امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ روبینہ 8/18 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 نصیب احمد وصیت نمبر26440 گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ سیکرٹری مال دارالنصر شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32356 میں منصورہ صداقت بنت صداقت حیات صاحب قوم ہنجرا (جگ) پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/17 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منصورہ صداقت 2/17 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد سیکرٹری دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر19891۔

مسل نمبر32357 میں امتہ الاعلیٰ زوجہ مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے انتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/21 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 13 تولہ ایک ماشہ مالیتی۔/77600 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی وزنی 4 تولہ مالیتی۔/400 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/78000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الاعلیٰ 10/21 دارالعلوم غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر1 خالد نمو وصیت نمبر29859 گواہ شد نمبر2 رانا عبدالماجد خان وصیت نمبر28530۔

بقیہ صفحہ 4

کہ حدیث ایک سند سے صحیح ہو اور دوسری سے حسن۔ یہ اسی صورت میں ہوگا جب حدیث بطریق متعدد مروی ہو۔ لیکن جب حدیث بطریق واحد مروی ہوگی تو و کی بجائے او محذوف ہوگا۔ یعنی **هذا الحديث اما حسن او صحيح**

جن کے نزدیک امام ترمذی کی یہ اصطلاح باقی مصطلحین سے الگ ہے وہ کہتے ہیں امام کے نزدیک حسن عام ہے جس کا اطلاق صحیح اور صحیح کے غیر پر ہوتا ہے۔ یعنی اعمّ ہے کہ اس میں کمال ضبط اور عدل ہو یا نہ ہو بخلاف صحیح کے کہ اس میں کمال شرط ہے۔ اس صورت میں حسن اور صحیح کی اصطلاح اکٹھی ہو سکتی ہے۔

ابو اسماعیل ہروی اس کتاب کے متعلق کہتے ہیں۔ **هو عندی انفع من الصحيحين** اس کی وجہ یہ قرار دیتے ہیں کہ اس سے ہر ایک فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن بخاری اور مسلم سے متبحر عالم ہی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب شادی

○ عزیز مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم (حلقہ سلطان۔ نصیر آباد ربوہ) کارکن الفضل ربوہ کا نکاح عزیزہ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم سجاد احمد خان صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ بعوض حق مہر -/25000 روپے مکرم مولوی منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 20۔ ستمبر 1999ء بیت النور دارالعلوم شرقی ربوہ میں پڑھا۔

مورخہ 25۔ ستمبر 1999ء کو تقریب شادی منعقد ہوئی۔ محترم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینجر روزنامہ الفضل نے تقریب رخصتی کے موقع پر دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا انعقاد ہوا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ کی بیٹی امتہ المعین جو وقف نو میں ہے عرصہ سے دائیں آنکھ کے قریب گلٹی کے باعث شدید تکلیف محسوس کر رہی ہے۔ طبی معائنہ پر بچی کا آپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ مولیٰ کریم آپریشن کامیاب فرما کر بچی کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب کارکن ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کے دادا جان مکرم فیروز الدین کھکھڑ اچانک گر گئے اور ان کی دائیں ٹانگ کو فریکچر ہو گیا ہے ان کی عمر 93 سال ہے۔ اس وقت بڑی تکلیف میں ہیں احباب سے دعا کی خاص درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالغفور مبشر صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دارالصدر شرقی حلقہ عقب فضل عمر ہسپتال پریشانیوں کے دور ہونے اور کاروبار میں برکت کے لئے درخواست دعا کرتے ہے۔

○ مکرم مولوی نور احمد صاحب کارکن صدر انجمن احمدیہ گردوں میں خرابی کی وجہ سے علیل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اسلام آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ قلم

○ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریر فرماتے ہیں۔

مجھ سے شیفر کا سیاہ رنگ کا قلم کہیں کھو گیا ہے۔ بہت تلاش کی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو وکالت تصنیف تحریک جدید میں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم وقار منظور بسراء صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کے تایا جان مکرم چوہدری غلام رسول صاحب بسراء ولد حاجی بلند بخش صاحب بسراء (مرحوم) راؤ کے ضلع نارووال مورخہ 99-8-28 بعمر 78 سال وفات پا گئے۔

مورخہ 99-8-30 بیت المبارک میں بعد از نماز عصر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بی۔ ٹی نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد بھی موصوف ہی نے دعا کروائی۔

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب بسراء مرحوم مکرم مبارک احمد صاحب بسراء مربی گھانا حال مربی سلسلہ لندن کے والد تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (عزیزہ مہوش صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبدالوحید صاحب)

محترمہ عزیزہ مہوش صاحبہ C/O مکرم محمد اسماعیل صاحب ساکن محلہ قاضیاں بھون تحصیل وضلع چکوال نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم عبدالوحید صاحب (مربی سلسلہ) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی 51-15 امانت تحریک جدید ربوہ میں مبلغ 3594/25 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ عزیزہ مہوش صاحبہ (بیوہ)
2- نابالغ اسامہ وحید (پسر)
3- مکرم عبدالحمید صاحب (والد)
4- محترمہ اہلیہ عبدالحمید صاحبہ (والدہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا آپ نے اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائے ہیں

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کے خلاف اعلان جہاد نہیں کیا

اسامہ بن لادن نے کہا ہے کہ انہوں نے بھارت کے خلاف اعلان جہاد نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری مسلمانوں سے اخوت کا رشتہ ہے۔ لیکن انکی عسکری مدد نہیں کر رہا۔ بھارت صرف امریکہ کی ہمدردی حاصل کرنے کیلئے میرا نام استعمال کر رہا ہے۔

روسی فضائیہ کے چیچنیا پر حملے

روسی فضائیہ نے مسلمان ریاست چیچنیا پر حملے جاری رکھے۔ تازہ حملوں میں مزید 50 مسلمان شہید ہو گئے۔ اب تک ان حملوں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 400 تک جا پہنچی ہے۔ دارالحکومت پر پانچویں روز کے حملوں میں پہلا حملہ 100 منٹ جاری رہا۔ راکٹ لگنے سے تیل اور گیس کے ذخائر میں آگ لگ گئی۔ سانس لینا بھی مشکل ہو گیا۔ گاؤں میں 15 عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ مواصلاتی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ روس نے حملے جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

مشرقی تیمور میں 5 پادری، 2 راہبائیں ہلاک

مشرقی تیمور میں انڈونیشی سپاہیوں نے ان کی کار پر حملہ کرنے والے سات پادریوں کو ہلاک کر دیا پرتگالی نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں دو راہبائیں بھی شامل ہیں جن میں ایک اطالوی اور دوسری تیموری تھی۔

گاندھی خاندان کی خدمات

سونیا گاندھی کی بیٹی پریانکا نے کہا ہے کہ سونیا میرے والد راجیو گاندھی کے ادھورے مشن کی تکمیل کیلئے سیاست میں آئیں۔ گاندھی خاندان نے ملک کے لئے بے مثال قربانیاں دیں اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ امیٹھی میں جہاں سے انکی والدہ الیکشن لڑ رہی ہیں اور جو ان کی خاندانی سیٹ شمار ہوتی ہے' انہوں نے کہا کہ کانگریس کی کوششوں کے باوجود میں نے سیاست میں آنے کا فیصلہ نہیں کیا۔

میجر مشتاق کا لندن مشن ناکام

ایف آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل میجر مشتاق احمد کا برطانیہ کا مشن ناکام ہو گیا۔ برطانوی حکام اور خفیہ ایجنسیوں نے عمران فاروق کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ ان کو عثمان فاروقی اور شرمیلا کے بنک اکاؤنٹس کی تلاشی کی اجازت بھی نہیں ملی۔ ان کو برطانوی عدالتوں سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ میجر مشتاق اب ہنگری روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں سے واپسی پر وہ حکومت سے کہیں گے کہ آئندہ پاکستان بھی برطانوی ایجنسیوں سے تعاون نہ کرے۔

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال

مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی اپیل پر مکمل ہڑتال رہی۔ کشمیریوں نے حریت کانفرنس کے رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر کے کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرے کئے۔ کشمیریوں نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ فوج نے آنسو گیس استعمال کی۔ حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی کی حالت سنٹرل جیل سری نگر میں تشویش ناک ہو گئی ہے۔ مولوی عباس انصاری سمیت متعدد کشمیری رہنما گرفتار کر لئے گئے۔

برطانیہ میں پناہ کی درخواستیں

برطانیہ میں ستمبر کے مہینہ میں سیاسی پناہ حاصل کرنے کیلئے سات ہزار 120 درخواستیں موصول ہوئیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ جبکہ اگست میں چھ ہزار 440۔ افراد نے درخواستیں دی تھیں۔ اس وقت برطانوی دفتر داخلہ میں 86 ہزار 65 درخواستیں زیر غور ہیں۔

مشرقی تیمور میں اجتماعی قبریں

مشرقی تیمور میں دو اجتماعی قبروں کا انکشاف ہوا ہے۔ 6 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ یہ قبریں ڈلی کے جنوب میں ملی ہیں۔ خدشہ ہے کہ انکو انڈونیشیا کی حامی ملیشیا نے قتل کیا۔

غزہ کا درمیانی راستہ کھولنے کا اعلان

اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ حال ہی میں طے پانے والے امن سمجھوتے کے تحت دریائے اردن کے مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی کے درمیانی راستے کو فلسطینیوں کیلئے تین اکتوبر سے کھول دیا جائے گا۔ اس معاہدے کے مطابق فلسطینی غزہ کی بندرگاہ پر یکم اکتوبر سے کام کاج کر سکیں گے۔

سیرالیون کیلئے امن فوج کی منظوری

اقوام متحدہ نے سیرالیون کیلئے امن فوج کی منظوری دے دی ہے۔ 6 ہزار نفری پر مشتمل امن فوج 45 ہزار متحارب قبائلیوں کو غیر مسلح کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اس فوج کی تشکیل علاقے میں پہلے سے متعین نائیجیریا کی سربراہی میں قائم امن دستوں سے کی جائے گی۔ انہوں نے سیرالیون کیلئے مزید عالمی امداد کی بھی اپیل کی جو کہ 8 سالہ خانہ جنگی کی وجہ سے تباہ حالی کا شکار ہے۔

سگریٹ نوشی سے 6 لاکھ افراد ہلاک

امریکہ میں سگریٹ نوشی سے سالانہ 6 لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ہر تین بالغ شہریوں میں ایک سگریٹ نوش ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 29 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
30- ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-57
یکم- اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-38
یکم- اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-00

امن تباہ ہوا تو کچھ نہ بچے گا

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر امن تباہ ہوا تو ملک میں کچھ نہیں بچے گا۔ عوام ہڑتالوں سے تنگ آچکے ہیں میں چاہتا ہوں کہ امن قائم ہو تاکہ لوگوں کو روزگار میسر آسکے۔ سیاسی چیزیں صرف اخبارات تک محدود ہوتی ہیں۔ عوام کو روٹی اور تحفظ چاہئے۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی

ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی کے ایک واقعہ میں تحریک جعفریہ کے مرکزی سیکرٹری جنرل خورشید انور بیٹی اور گارڈ سمیت ہلاک ہوگئے۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی پورا شہر ہنگاموں کی لپیٹ میں آگیا۔ متعدد دکانیں نذر آتش کردی گئیں۔ سپاہ صحابہ کے رہنماؤں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

سپاہ صحابہ کی طرف سے مذمت

انجمن سپاہ صحابہ کے لیڈروں نے تحریک جعفریہ کے سیکرٹری جنرل کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم امن پسند اور معتدل مزاج شخصیت تھے۔

امریکہ کی پاکستان کو تلقین

امریکی وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ نے پاکستان کو تلقین کی ہے کہ وہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کردے اس میں اس کا فائدہ ہے۔ عالمی رائے عامہ اس کے حق میں ہو جائے گی اور اسے ذاتی فوائد بھی حاصل ہونگے۔

کراچی میں گرفتاریاں پر تشویش

امریکی وزیر خارجہ نے کراچی میں اپوزیشن رہنماؤں کی گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار کیا تو سرتاج عزیز وضاحتیں پیش کرتے رہے۔ امریکی پالیسی میں ایک تبدیلی دیکھنے میں آئی کہ کشمیریوں کو فریق تسلیم کرلیا گیا۔ امریکہ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت مذاکرات کریں اور ان میں کشمیریوں کو بھی شریک کریں۔

خدمت کمیٹیوں کا مستقبل

ہائی کورٹ نے خدمت کمیٹیوں کے مسئلے پر حکومت کو مزید مہلت دینے سے انکار کردیا ہے اور کہا ہے کہ وہ 5- اکتوبر کو اس معاملہ پر فیصلہ سنادیں گے۔

امریکہ کو بتادیا ہے

تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے دورۂ امریکہ کے دوران امریکہ کو بتادیا ہے کہ اسامہ کے خلاف کارروائی اسے مہنگی پڑے گی۔ شہباز شریف امریکہ کو طالبان اور بنیاد پرستوں سے ڈرا کر حکومت کے لئے مہلت لینے گئے تھے۔ امریکہ کو پتہ چل گیا ہے کہ عوام نواز شریف سے نفرت کرتے ہیں۔

چیئرمین واپڈا کی لندن طلبی

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے واپڈا کے چیئرمین جنرل ذوالفقار کو لندن طلب کرلیا۔ وہ اپنے ایک معاون کے ہمراہ 4- اکتوبر کو حب کو کے حکام سے مذاکرات کریں گے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

ٹیوشن
کالج : انگلش
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ 212694 ☎

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
احمد ڈینٹل کلینک
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم نمبر 1 جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 0231-664 - 5874164

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61